




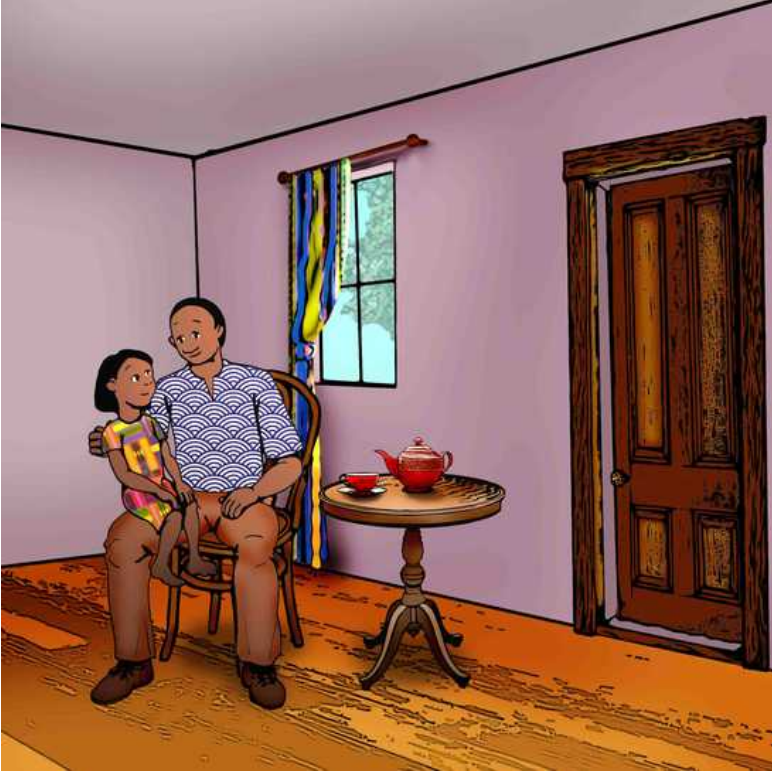




-  Rukia Nantale
-  Benjamin Mitchley
-  Samrina Sana
-  urdu
-  nivå 5

سہیلی گورے





جب سہ بیگیویرے کی ماں مر گئی تو وہ بہت اداس تھی۔ سہ بیگیویرے
کے والد نے اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کرنے کے لئے اپنی
پوری کوشش کی۔ آہستہ آہستہ، انہوں نے سہ بیگیویرے کی ماں
کے بغیر دوبارہ خوشی محسوس کرنا سیکھ لیا۔ ہر روز انہوں نے بیٹھ
کردن کے بارے میں بات کی۔ ہر شام انہوں نے ایک ساتھ
رات کا کھانا بنایا۔ انہوں نے برتن دھوئے کے بعد،
سہ بیگیویرے کے والد نے اسے گھر کے کام میں اس کی مدد
کی۔



ایک دن، سہ بیگیویرے کے والد معمول سے ہٹ کر گھر آگئے۔
انہوں نے کہا کہ 'یرے بچے تم کہاں ہو؟' سہ بیگیویرے اپنے
باپ کی طرف بھاگی۔ وہ اپنے باپ کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ
میں دیکھ کر رک گئی۔ یرے بچے میں تہمیں۔ کسی خاص انسان
سے ملوانا چاہتا ہوں۔ یہ انتہا میں انہوں نے مسکراتے
ہوئے کہا۔



انیتا نے کہا، 'ہیلو سہ بیگیویرے، آپ کے والد نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے۔' لیکن نہ وہ مسکرائی اور نہ لڑکی سے ہاتھ ملایا۔ سہ بیگیویرے کے والد خوش تھے۔ انہوں نے ان تینوں کے مل کر رہنے کے بارے میں بات کی، اور ان کی زندگی کتنی اچھی ہوگی۔ انہوں نے کہا، 'یرا بچہ، مجھے امید ہے کہ آپ انیتا کو اپنی ماں کے طور پر قبول کریں گی۔'



سہ بیڈیگورے کی زندگی بدل گئی۔ اب اُسے اپنے والد کے ساتھ
صبح بیٹھنے کا زیادہ وقت نہیں ملتا تھا۔ انیتا نے اُسے بہت
سے گھریلو کاموں میں لگا دیا تھا وہ اتنا تھک جاتی کہ شام میں اپنے
سکول کا کام بھی نہ کر پاتی۔ وہ کھانا کھا نے کے بعد سیدھا اپنے
بستر کی طرف چلی جاتی۔ اُس کی زندگی میں سکون کی وجہ صرف اُس کی
ماں کی طرف سے دیا گیا ایک خوبصورت کہہ بل تھا۔ سہ بیڈیگورے
کے والد اس بات کا اندازہ نہ لگا سکے کہ اُن کی بیٹی ناخوش
ہے۔



چند ماہ کے بعد، سہ بیگمیرے کے والد نے ان سے کہا کہ وہ کچھ عرصہ گھر سے دور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 'جھے اپنے فوکری کے لیے سفر کرنا ہے۔' لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے۔ 'سہ بیگمیرے کا چہرہ اتر گیا، لیکن اس کے والد نے غور نہیں کیا۔ انہی نے کچھ بھی نہیں کہا وہ بھی ناخوش تھی۔



سہ بیگیویرے کے لئے صورتحال اور خراب ہو گئی۔ اگر وہ اپنے
کام وقت پر ختم نہ کرتی یا شکایت کرتی تو انتہا اُسے مارتی۔ اور
کھا نے کے وقت وہ خود زیادہ کھاتی اور سہ بیگیویرے کو بچے
ہو اے چند ٹکڑے دیتی۔ ہر رات سہ بیگیویرے سو نے سے
پہلے اپنی ماں کے دیے ہوئے کہبل کو سینے سے لگا
کے روتی۔



ایک صبح سہ بیگیویرے دیر سے اُٹھی۔ سرسبت لڑکی! انیتا چلائی۔ اُس
نے اُسے بستر سے دھکا دے کر نیچے گرایا۔ قبیہق کہہ بل کدیل
سے اٹک کر دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔



سب بیدگیوں سے بہت پریشان تھی۔ اس نے گھر سے بھاگنے کا
فیصلہ کیا۔ اس نے اپنی ماں کے کہیل کے ٹکڑوں کو اے
لیا، کچھ کھانا پکڑا اور گھر چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے والد کی اختیار کی
گئی سڑک پر چلنا شروع کر دیا۔



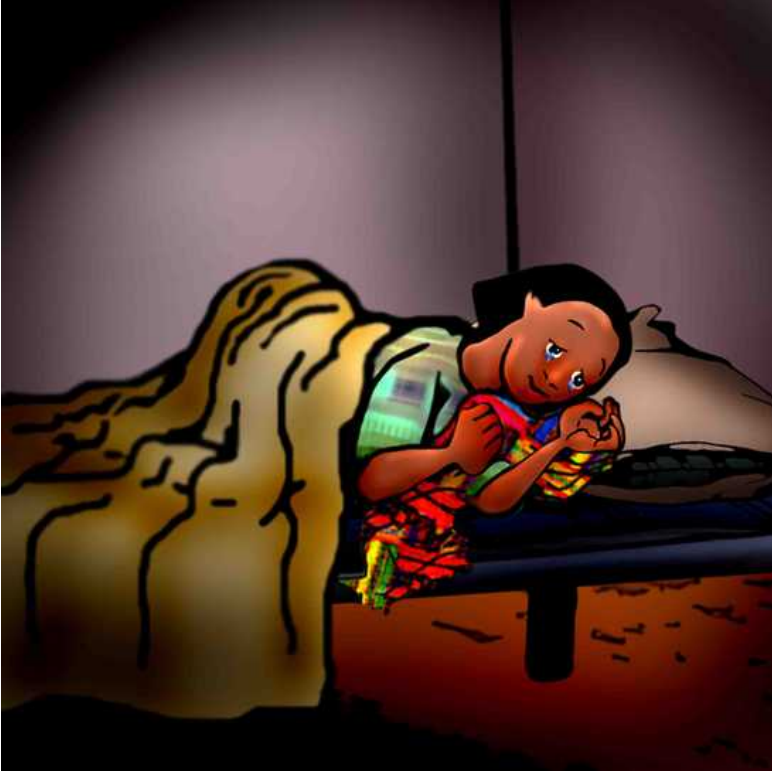
جب شام ہوئی تو وہ ایک ندی کے قریب لمبے درخت پر چڑھ کر
شاخوں میں خود اپنا بستر بنایا۔ اور گانا گاتے ہوئے سو گئی، امی،
امی، امی، آپ نے جھے چھوڑ دیا۔ آپ نے جھے چھوڑ دیا
اور واپس کبھی نہیں آئیں۔ ابا اب جھ سے حیت نہیں کرتے۔
ماں، آپ کب واپس آرہی ہیں؟ آپ نے جھے چھوڑ دیا۔



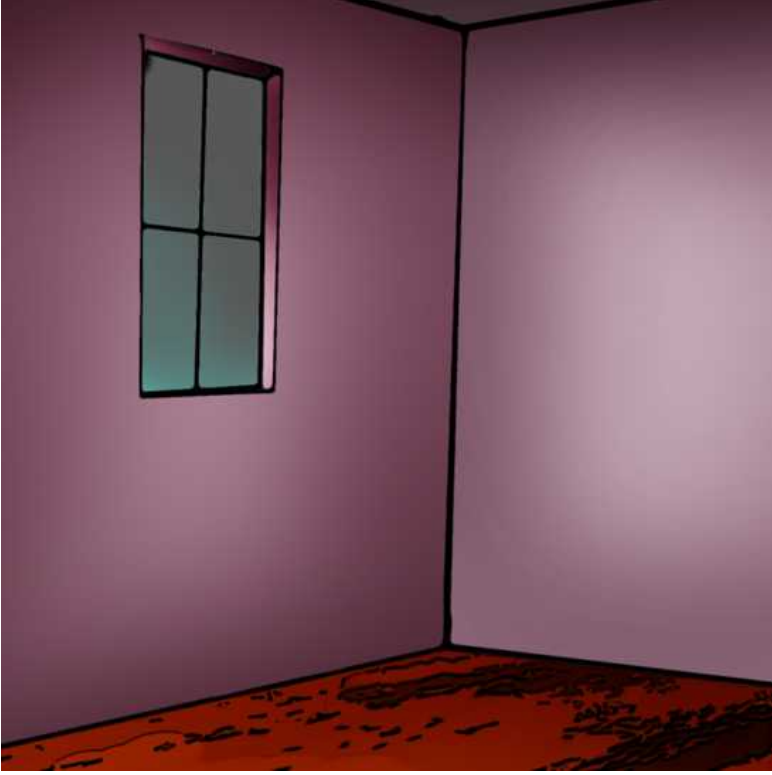
اگلی صبح، سہ بیگیویرے نے گانا دوبارہ گانا شروع کر دیا۔ جب خواتین اپنے کپڑے ندی میں دھو نے کے لئے آئیں تو انہوں نے غمگین گانے کی آواز سنی جو کہ لمبے درخت سے آرہی تھی۔ انہوں نے سوچا کہ یہ صرف ہوا سے ہلتے ہوئے پتوں کی آواز ہے اور اپنا کام جاری رکھا۔ لیکن ان میں ایک عورت نے غور سے اُس گانے کو سنا۔



اس عورت نے درخت میں دیکھا۔ جب اس نے لڑکی اور رنگا
رنگ کہیل کے ٹکڑوں کو پکڑے دیکھا، اُس نے پکارا، 'یرے
بھائی کی جی! 'باقی عورتوں کپڑے دھونا بند کیا اور سہ بیگمیرے کو
درخت سے سے نچے اتار نے میں مدد کی۔ اُس کی خالہ نے
اُسے گلے سے لگایا تاکہ وہ راحت محسوس کرے۔



سہ بیگیویرے کی پھپھو جی کو اپنے گھر لے گئی۔ اس نے
سہ بیگیویرے کو گرم کھانا دیا۔ اور اس کی ماں کے کہنیل کے ساتھ
بستر میں سلا دیا۔ اس رات، سہ بیگیویرے روئی اور سو گئی۔ لیکن وہ
راحت کے آنسو تھے۔ وہ جانتی تھی کہ اس کی پھپھو اس کی دیکھ
بہال کریں گی۔



جب سہبیگیویرے کے والد گھر واپس آگئے تو اسے اپنی بیٹی کا
کمرہ خالی ملا، کیا ہوا، انیٹا؟ اس نے افسردہ دل سے پوچھا۔
عورت نے وضاحت کی کہ سہبیگیویرے بھاگ گئی ہے۔ انہوں
نے کہا کہ میں چاہتی تھی کہ وہ میرا احترام کرے۔ لیکن شاید میں
بہت سخت تھی۔ سہبیگیویرے کے باپ نے گھر چھوڑ دیا اور
ندی کی سہرت میں چلا گیا۔ وہ اپنی بہن کے گاؤں کی طرف چلتے
گئے کہ شاید کسی نے سہبیگیویرے کو دیکھا ہو۔



جب اس کے والد نے دور سے دیکھا تو سہبیگیویرے اپنے
کزن کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ خوفزدہ تھی کہ والد ناراض ہو
سکتے ہیں، لہذا وہ گھر کے اندر چھپنے کے لیے بھاگ
گئی۔ لیکن اس کے والد اس کے پاس گئے اور کہا،
'سہبیگیویرے، آپ نے اپنے لیے ایک بہترین ماں پائی ہے۔
جو آپ سے پیار کرتی ہے اور آپ کا حال جانتی ہے۔ جھٹے
تم پر فخر ہے اور میں تم سے پیار کرتا ہوں۔' انہوں نے اس
بات سے اتفاق کیا کہ جب تک وہ چاہتی ہے اپنی پھوپھو کے
ساتھ رہ سکتی ہے۔



اس کے والدہ روز وہاں جا آتے تھے۔ بالآخر وہ انیتا کے ساتھ آئے۔ وہ سہ بیگیویرے کی طرف بھاگی۔ انہوں نے کہا۔
'مجھے بہت افسوس ہے، میں غلط تھی۔' 'کیا آپ مجھے دوبارہ
کوشش کرنے دیں گی؟' سہ بیگیویرے نے اپنے والد اور ان
کے پریشان کن چہرے کو دیکھا۔ پھر اس نے آہستہ آہستہ قدم
بڑھایا اور انیتا کو گلے سے لگا لیا۔



اگلے ہفتے انیتا نے سہبیگیویرے اور اس کے کزن کو اور اس کی پھوپھو کو اُن کے ساتھ کھانا کھا نے کے لئے مدعو کیا۔ کیا دعوت ہے! انیتا نے سہبیگیویرے کے پسندیدہ کھا نے تیار کیے، اور ہر ایک نے خوب کھایا جب تک اُن کا پیٹ نہ بھرا گیا۔ پھر چچے کھیلتے رہے جبکہ بڑوں نے بات چیت کی۔ سہبیگیویرے نے اپنے آپ کو خوش اور بہادر محسوس کیا۔ اس نے جلد ہی فیصلہ کیا کہ وہ جلد ہی گھر واپس آئے گی اور اپنے باپ اور سوتیلی ماں کے ساتھ رہے گی۔



Barnebøker for Norge

barneboker.no

سہیل گویر

Skrevet av: Rukia Nantale

Illustret av: Benjamin Mitchley

Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barneboker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons

[Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/).